

فضائلِ قرآن

تالیف

علی اکبر تلافی

ترجمہ

سید ذوالفقار علی زیدی

الحرمین پبلشرز پاکستان کراچی

فضائلِ قرآن

تالیف

علی اکبر تلافی

ترجمہ

سید ذوالفقار علی زیدی

ناشر

الحرمین پبلشرز پاکستان کراچی

حملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کی شناخت

- نام کتاب : فضائل قرآن
 مؤلف : علی اکبر تلافی
 مترجم : ذوالفقار علی زیدی
 ایڈیشن : پہلا
 سال طبع : جنوری ۱۹۹۹ء
 ناشر : الحرمین پبلشرز پاکستان کراچی
 صفحات : ۶۴
 ہدیہ : ۲۵ روپے
 تعداد : ایک ہزار
 ملنے کا پتہ : علی بکدلو عباسی سٹاؤن، ابو الحسن امینانی روڈ
 علی بکدلو اے، بن بلیسٹن، کورون سٹریٹ، بازار کراچی
 خطہ کتب : پوسٹ بکس : ۸۴۸، پوسٹ نوڈ : ۷۵۳۰۰ کراچی
 شکار نے اقبال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

کتاب (قرآن) جسے تم پر نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کو ان کے پروردگار کی اجازت سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال سکو جو ان کے غلبہ والے حمید پروردگار کی طرف کا راستہ ہے۔

تمام حمد و ثناء اس پروردگار کے لئے ہیں جس کے کلام کے انوار رات کے اندھیروں میں ضوفشاں ہیں اور اس کی قدرت کے آثار دن کے تابندہ چہرے پر عیاں ہیں۔

خداوند! اپنے برگزیدہ بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پاک پر بے حد درود نازل فرما جنہیں قرآن کے علوم فرادانی کے ساتھ عطا فرمائے تاکہ لوگوں کو گمراہی اور جہالت کے اندھیروں سے نجات دلائیں اور دنیا کو علم و ایمان کے نور سے منور کریں۔

میرے معبود! تیری مخلوق پر تیری رحمت، تیرے ولی اور حضرت مہدی موعود کو ظاہر فرما جو تیری آسمانی کتاب کی طرف لوگوں کو دعوت دیں اور تیرے دین کی ترویج کے لئے قیام کریں۔

میرے معبود!

تو ہمیں ان لوگوں سے قرار دے جنہوں نے قرآن کی مضبوطی کو ختم رکھا ہو اور اس کے چراغ سے اپنے چراغ کو روشن

کرنے والے ہوں اور ہدایت و نجات کو اس کے علاوہ اور کہیں تلاش نہ کرتے ہوں۔

احادیث کا مجموعہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے قرآن کریم کے بارے میں بسندوں کے فرائض اور اس کے ساتھ اپنے آپ کو مربوط رکھنے کے بارے میں دینی فصوص کی ایک جھلک ہے جنہیں موضوع کے اعتبار سے مرتب کر کے پیش کیا گیا ہے۔ کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہر موضوع کے بارے میں مستند اسلامی مدارک سے احادیث پیش کی جائیں تاکہ قارئین کے لئے زیادہ سے زیادہ اطمینان کا باعث بنیں قرآن کریم کے معلمین اور اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ ان قیمتی جواہر سے جو رب العالمین کے کلام کے جلال و جمال کا بیان کرنے والے ہیں استفادہ کریں اور حق کے متلاشیوں کے سامنے فہرہ ہدایت کا دروازہ کھولیں۔

خداوند عالم سے اسید ہے کہ ہمارے کردار، گفتار، پندار اور افکار میں قرآن کی نواینت کی جھلک پیدا ہو جائے اور یہ عظیم کتاب دنیا میں ہماری ہمدردی اور آخرت میں ہمارے لئے شفاعت کرنے والی قرار پائے۔

علی اکبر تلافی

تہران پرنٹنگ

۱۴۲۵۵/۴۵۳

عرضِ ناشر

قرآن کریم جو تمام عالم انسانیت کے لئے پروردگار عالم کی طرف سے پسند کئے گئے دین اسلام کے آئین و احکام پر مشتمل اور ایسی جامعیت کا حامل ہے کہ کوئی خشک و تر چیز ایسی نہیں جس کا ذکر اس میں نہ ہوا ہو۔ یہ الگ بات ہے کہ انسان کی عقلی ان کا ادراک نہیں کر سکتی لیکن یہ یقین ہے کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ انسان کی عقل ان تمام کا ادراک کر سکے گی۔ اس کا تعلق انسانی عقل کے معیار سے ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے قرآن تمام لوگوں کی فلاح و نجات چاہتا ہے۔ لیکن ہدایت کی منزل پر وہی لوگ پہنچ سکتے جو متقین ہوں اور قرآن فاسقوں اور ظالموں کے لئے ہدایت نہیں۔

قرآن ایک ایسی کتاب ہے جو ہر زمانے اور ہر علاقے کے لوگوں کے لئے ہے اور گزرتے زمانے کے ساتھ اس میں تنگی نہیں آتی بلکہ اس کی تازگی اور جدت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

قرآن کریم کی ایک آیت "لَا يَصْلَهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ" تمام لوگوں کو ان کی حیثیت یعنی طہارت اور نجاست کے بارے میں آگاہ کرتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ انسان شتر مرغ کی طرح جو ریت میں سر چھپا کر یہ سمجھ جاتا ہے کہ شکاری مجھے نہیں دیکھتا اپنے آپ کو اندھیرے میں رکھتا

قرآن کریم سے وابستگی انسان کو اس کی ظاہری اور معنوی طہارت پر ابھارتی ہے نہ صرف ابھارتی ہے بلکہ اسے طاہر و مطہر کرتی ہے بشرطیکہ وہ اپنے آپ کو اس سے وابستہ رکھے۔

معصوم کا فرمان ہے: ”کیا ہوا ہے لوگوں کو کہ وہ جب اپنے کام کا ج سے فارغ ہو جائیں اور رات کے پردے میں آرام کرنے لگیں تو اپنے اس آرام سے پہلے چند آیتیں قرآن کی کیوں نہیں پڑھتے؟“

المحررین پبلیشرز نے اسی موضوع پر اس سے قبل بھی ایک کتاب ”احادیث قرآن“ جس میں چالیس احادیث چار زبانوں میں شائع کی گئیں اب جبکہ ایک اور جامع اور طبع مجموعہ دستیاب ہوا ہے جسے جناب علی اکبر تلافی نے مرتب کیا ہے آپ کی کتب سے ہم آقائے امیری کے توسط سے آشنا ہونے ایسی جامع اور مختصر کتب جن سے اس گہما گہمی اور تیزی کے دور میں بڑی آسانی کے ساتھ فیض حاصل کیا جاسکتا ہے اس سے قبل آپ کی ایک کتاب ”فضائل حسین“ حسین اور حسنین کے نام سے ادارے نے چھاپی جسے بیحد پسند کیا گیا۔ انشاء اللہ اگر توفیق ہوئی تو آپ کی تمام مختصر اور جامع کتب کو جلد ہی قارئین کی خدمت میں پیش کریں گے۔ دعا ہے کہ خداوند عالم اس مجموعے کو تمام مومنین کے لئے فایہ مند اور ہمارے لئے توشہ آخرت قرار دے۔

والسلام

فد الفقیہ اعلیٰ زیدی
پرست کجی، ۱۱۴۸ھ، ۱۱ پرست کوٹہ، ۷۵۳۰ء، کراچی

فہرست

صفحہ	موضوع	نمبر شمار
۹	قرآن کی منزلت	۱
۱۳	قرآن کی ہدایت	۲
۱۶	قرآن کی جاودانی	۳
۱۸	قرآن کی علمی جامعیت	۴
۲۰	قرآن کا احترام	۵
۲۲	حاملان قرآن کی عزت	۶
۲۴	حاملان قرآن کی منزلت	۷
۲۷	قرآن کا سیکھنا اور سکھانا	۸
۲۹	اولاد کو قرآن کی تعلیم	۹
۳۲	قرآن کے حفظ کرنے میں مشقت	۱۰
۳۴	قرأت قرآن	۱۱
۳۷	قرآن شمع کرنا	۱۲
۳۸	نافسہ قرآن پڑھنا	۱۳

صفحہ	موضوع	نمبر شمار
۴۰	غمگین آواز سے قرآن پڑھانا	۱۵
۴۳	اچھی آواز سے قسمت کرنا	۱۶
۴۶	ترسیل کے ساتھ پڑھنا	۱۷
۴۸	قرات میں فسق و فجور کرنیوالوں کی لئے کارک کرنا	۱۸
۴۹	گھر میں قرآن کی تلاوت	۱۹
۵۱	قرآن کی بہار	۲۰
۵۲	ہر حالت میں قرآن کی قرات	۲۱
۵۳	قرآن کا سُننا	۲۲
۵۴	قرآن پر غور و فکر کرنا	۲۳
۵۷	قرآن پر عمل کرنا	۲۴
۶۱	تفسیر بالائے	۲۵
۶۳	راسخون فی العلم	۲۶

ام جیبہ فاؤنڈیشن

قرآن کی منزلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

يَا عَلِيّ! سَيِّدُ الْكَلَامِ الْقُرْآنُ.

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! قرآن کلام کا سرور

(تفسیر الی الفتوح ۳۱۹/۲)

ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

الْقُرْآنُ غِنَى لَا غِنَى دُونَهُ وَلَا فَقْرَ بَعْدَهُ.

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن ایک ایسی تونگری ہے

جس سے بڑھ کر کوئی تونگری نہیں ہو سکتی۔ اور نہ اس کے بعد

(تفسیر الی الفتوح ۱۰/۱-۱۱)

کوئی احتیاج رہ جاتا ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

فَضْلُ الْقُرْآنِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ، كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کو دوسرے تمام

کلاموں میں اسی طرح برتری اور فضیلت حاصل ہے جس طرح اللہ کو

مخلوقات پر فضیلت حاصل ہے۔ (جامع الاخبار ۷۶، و تفسیر الی الفتوح ۱۰/۱)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
أَصْدَقُ الْقَوْلِ وَأَبْلَغُ الْمَوْعِظَةِ وَأَحْسَنُ
الْقَصَصِ، كِتَابُ اللَّهِ.

نہیں صدوق (۳۹۶)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام باتوں سے سچی، بلیغ ترین
موعظہ اور بہترین قصہ اللہ کی کتاب ہے۔

قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ -

أَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْآنُ ، بِهِ تَشْرَحُ الصُّدُورُ
تَسْتَبِيرُ السَّرَائِرُ -

بشرع فرمایا (۴۵۰۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: افضل ترین ذکر قرآن ہے اس
کے ذریعے سینے کھل جاتے ہیں اور انسان کے اندر نور آجاتا ہے۔

قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ -

فِيهِ رَيْحُ الْقُلُوبِ وَيُنَابِغُ الْعِلْمُ . وَمَا لِلْقَلْبِ
جَلَاءٌ غَيْرُهُ -

(نہج البلاغہ ۳۵۴، خطبہ ۱۷۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن دلوں کی بہار ہے، اور علوم

کے چشمے ہیں اور دلوں کو اس کے علاوہ اور کسی چمیسر سے جلا نہیں ملتی ہے ۔



قال علی علیہ السلام ۔

إِنَّ الْقُرْآنَ ظَاهِرُهُ أُنِيقٌ ، وَبَاطِنُهُ عَمِيقٌ . لَا تَفْتَنِي
عَجَائِبُهُ وَلَا تَنْقُضِي غَرَائِبُهُ وَلَا تُكْشِفُ الظُّلُمَاتُ
الْأَبْيَهُ -

(الکافی ۵۹۹/۲ : وفتح البلاغہ ۱۶۱ / خطبہ ۱۸ : وارشاد القلوب ۲۸)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا !

بے شک قرآن کا ظاہر تعجب انگیز اور نیک ہے اس کا باطن عمیق
اور گہرا ہے ۔ اس کے عجائبات ختم ہونے والے نہیں اور اندھیرے
اس کے بغیر دور نہیں ہو سکتے ۔



قال علی بن الحسین علیہ السلام ،

لَوْ مَاتَ مَنْ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَمَا
اسْتَوْحَشتُ بَعْدَ أَنْ يَكُونَ الْقُرْآنُ مَعِي ،

(الکافی ۳۰۳ - ۳۰۴ : تفسیر یعقوبی ۱/۲۷۱)

حضرت علی ابن الحسین علیہ السلام نے فرمایا !

اگر مشرق مغرب کے درمیان رہنے والی تمام نعمتیں جاتے ہیں کہ

قرآن میرے ہمراہ ہو مجھے کوئی وحشت نہیں ہوگی۔

۹

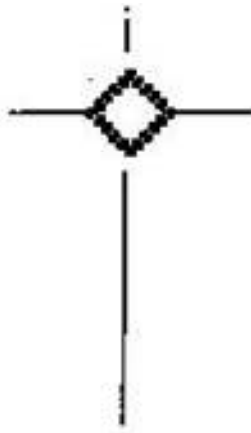
قال الصادق عليه السلام:

لَقَدْ تَحَلَّى اللَّهُ لِحَلْقِهِ فِي كَلَامِهِ وَلَكِنَّهُمْ

لَا يُبْصِرُونَ - (منہاج العلیہ / ۳۹؛ و عوالی اللالی / ۴/۱۱۶)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا!

خداوند عالم نے اپنی مخلوق کے لئے اپنے کلام میں تجلی فرمایا ہے
لیکن لوگ بصیرت سے عاری ہیں۔



قرآن کی ہدایت

ہدایت قرآن

”إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ“

(الاسراء/۹)

بے شک یہ قرآن محکم ترین راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۱۰

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

إِذَا التَّبَسَّثْتُ عَلَيْكُمْ الْفِثْنَ، كَقَطْعِ الدَّلِيلِ
الْمُظْلِمِ فَعَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ -

(الكافي ۵۹۹/۲، وتفسير العياشي ۲/۱)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جس وقت فتنے رات کی تاریکی کے ٹکڑوں کی مانند تمہیں ڈھانپ
لیں تو تم پر لازم ہے قرآن کو تھامے رہو۔

۱۱

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

لَيْسَ الْقُرْآنُ بِالتَّلَاوَةِ وَلَا الْعِلْمُ بِالرَّوَايَةِ وَلَكِنَّ
الْقُرْآنَ بِالْهَدَايَةِ وَالْعِلْمَ بِالذِّرَايَةِ -

(کنز العمال ۵۵۰/۱)

مضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
قرآن صرف تلاوت کے لئے نہیں اور نہ ہی علم کی روایت کے لئے
لیکن قرآن ہدایت اور علم کی درایت کے لئے ہے۔

— ۱۲ —

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

مَا عَدَلَ أَحَدٌ عَنِ الْقُرْآنِ؛ إِلَّا إِلَى النَّارِ۔

(السکافی، ۳/۶۰۰)

مضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جس کسی نے بھی قرآن سے روگردانی کی اس نے جہنم کی طرف رخ کیا۔

— ۱۳ —

قال امير المؤمنين عليه السلام:

وَأَعْلَمُوا أَنَّ هَذَا الْقُرْآنَ هُوَ النَّاصِحُ الَّذِي لَا
يَغُشُّ، وَالْهَادِي الَّذِي لَا يُضِلُّ، وَالْمُحَدِّثُ
الَّذِي لَا يَكْذِبُ۔

۱ منہج تبلاغہ/۲۵۲، خطبہ ۱۷۶

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا:

یقین رکھو قرآن ایک بے لوث نصیحت کرنے والا ہے۔ اور ایسا ہادی
ہے جو گمراہ نہیں کرتا، ایک ایسا بولنے والا ہے جو جھوٹ نہیں کہتا۔

— ۱۴ —

قال علي عليه السلام:

مَا جَاءَ لَسَّ هَذَا الْقُرْآنَ أَحَدٌ ، إِلَّا قَامَ عَنْهُ بِزِيَادَةٍ
أَوْ نَقْصَانٍ ، زِيَادَةٍ فِي هُدًى أَوْ نَقْصَانٍ مِنْ عَمًى .

(منہج البلاغہ ۲/۵۳، خطبہ ۱۷۶)

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا:

جس کسی نے بھی قرآن کے ساتھ ہم نشینی کی تو بغیر کسی کمی اور اضافے کے نہیں
اٹھا اضافہ اس کی ہدایت میں ہوا اور کمی اس کی جہالت میں ہوئی۔

— (۱۵) —

قال علی علیہ السلام:

مَنْ اتَّخَذَ قَوْلَ اللَّهِ دَلِيلًا ، هُدِيَ إِلَى الَّتِي هِيَ أَقْوَمُ .

(شرح عقائد الحکومہ ۳۷۶، ومنہج البلاغہ
۲/۵۱، خطبہ ۱۴۷)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

جس کسی نے اللہ کے کلام کو اپنے لئے راہنما بنایا تو محکم ترین راستے کی طرف
ہدایت ہوگی۔

— (۱۶) —

قال الرضا علیہ السلام:

لَا تَطْلُبُوا الْهُدًى فِي غَيْرِ الْقُرْآنِ ، فَتَضِلُّوا .

(العبود ۲/۵۶؛ والتوحید ۲۲۴؛ وأما فی الصدوق: ۴۳۸)

حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

قرآن کے علاوہ اور کہیں ہدایت کی تلاش مت کرو اگر ایسا
کرو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

قرآن کی جاودانی

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :-

كَلَامُ اللَّهِ غَضُّ جَدِيدٌ طَرِيٌّ .

(مسند درك الوسائل ۱/ ۲۳۷)

حضرت اکرم علی الشریعہ رحمہ اللہ نے فرمایا :

خدا کے کلام میں جدت اور تازگی پائی جاتی ہے ۔

قال الباقر عليه السلام :

إِنَّ الْقُرْآنَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ .

(تفسیر العیاشی ۲/ ۲۰۳)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا :

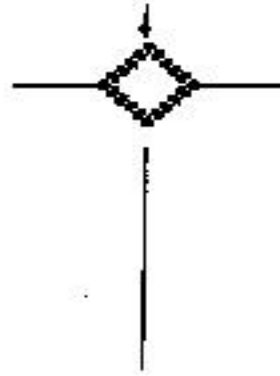
قرآن ایک ایسا زندہ ہے جس نے مرنا نہیں ۔

قال الكاظم عليه السلام :

إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَا بَالُ الْقُرْآنِ لَا يَزْدَادُ عِنْدَ النَّشْرِ وَالِدِرَاسَةِ إِلَّا غَضًّا ؟ فَقَالَ : لِأَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَمْ يُنْزِلْهُ لِرِزْمَانٍ دُونَ رِزْمَانٍ وَلَا لِنَاسٍ دُونَ نَاسٍ ، فَهُوَ فِي كُلِّ زَمَانٍ جَدِيدٌ ، وَعِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ غَضٌّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

(العیون ۸۷/۲ ؛ واعلام الدین ۳۱۱)

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا :
ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کیا وجہ ہے
کہ جب قرآن کھول کر پڑھا جاتا ہے۔ تو ایک مسلسل تازگی پائی جاتی
ہے۔ آپ نے فرمایا وہ اس لئے کہ خداوند عالم نے اسے صرف
کسی ایک زمانے یا خاص قوم کے لئے نہیں بھیجا بلکہ ہر زمانے اور
ہر قوم کے لئے ہے اس لئے اس کی تازگی قیامت تک برقرار
رہے گی۔



قرآن کی علمی جامعیت

«وَكُذِّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ»

(النحل: ۸۹)

ارشاد باری ہے :

ہم نے تمہاری طرف وہ کتاب نازل کی جو تمام چیزوں کو بیان کرنے والی ہے۔ ارشاد ہوا۔

مَا فَزَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ»

(انعام: ۳۸)

ہم نے کوئی ایسی چیز نہیں چھوڑی جو قرآن میں درج نہ ہو۔

۲۰

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

مَنْ أَرَادَ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَلْيَتَوَرَّقِ الْقُرْآنَ

مفسر اکرم مل اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا :

(کنز العمال: ۵۴/۱)

جو شخص اولین اور آخرین کا علم حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ قرآن میں تلاش کرے۔

۲۱

قال علي عليه السلام :

مَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا وَعِلْمُهُ فِي الْقُرْآنِ وَلَكِنْ عُقُولُ

الرِّجَالِ تَعْجُزُ عَنْهُ

(یٰٰنٰہِیْمُ الْمَوْدَّةُ ۳۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا !

کوئی چیز ایسی نہیں جس کا علم قرآن میں نہ ہو لیکن انسان کی عقل اس کو درک کرنے سے عاجز ہے ۔

۲۳

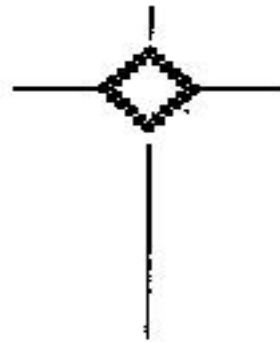
قال علی علیہ السلام :

سَلَوْنِي عَنِ الْقُرْآنِ فَإِنَّ فِي الْقُرْآنِ بَيَانَ كُلِّ شَيْءٍ
فِيهِ عِلْمُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۔

(تفسیر قرآن ، ۶۸)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا !

قرآن کے بارے میں مجھ سے پوچھو کیوں کہ قرآن میں ہر چیز کا بیان ہے ۔ اور اس میں تمام اولین اور آخرین کا علم موجود ہے ۔



قرآن کا احترام

۲۳

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:
الْقُرْآنُ أَفْضَلُ كُلِّ شَيْءٍ دُونَ اللَّهِ. فَمَنْ وَفَّرَ
الْقُرْآنَ، فَقَدْ وَفَّرَ اللَّهَ وَمَنْ لَمْ يُوقِرِ الْقُرْآنَ، فَقَدْ
اسْتَحَفَّ بِحُرْمَةِ اللَّهِ.

(جامع الاخبار ۴۷۱؛ وتفسیر
آبی الفتوح ۱/۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

قرآن اللہ کے سوا تمام چیزوں سے افضل و برتر ہے۔ جس کسی نے قرآن
کی توقیر کی تو گویا اس نے خدا کی عزت و توقیر کی اور جو کوئی قرآن کی عزت و
توقیر نہ کرے تو گویا اس نے خدا کے احترام کو سبک جانا۔

مزلت حاملان قرآن

۲۴

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:
حَمَلَةُ الْقُرْآنِ عُرْفَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

(الکافی ۶/۲۶۶؛ والخصال ۲۶۶)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

حاملان قرآن اہل جنت کے جانے پہچانے ہیں۔

۲۵

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:
أَشْرَافُ أُمَّتِي حَمَلَةُ الْقُرْآنِ.

(معانی الاخبار ۱۷۸)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میری اہمیت کے شریف ترین افراد حاملانِ قرآن ہیں۔

۳۶

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :
أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ .

(مجمع البيان ۱۵/۱؛ وشرح غرر الحكم ۲۸۲/۱؛ وأعلام الدين ۱۰۰/۱)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

قرآن والے ، اللہ والے ہی ہیں اور اس کی بارگاہ کے خاص لوگ ہیں۔

۳۷

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :
حَمَلَةُ الْقُرْآنِ الْعَامِلُونَ بِهِ ، حِزْبُ اللَّهِ وَأَوْلِيَاؤُهُ .

(جامع الاحادیث ۷۶/۱)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

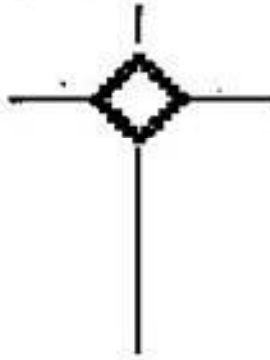
قرآن کے وہ عاملین جو اس پر عمل کرتے ہیں خدا کے گروہ کے افراد
ہیں اور اس کے اولیاء ہیں۔

علامہ مجلسی نے حاملانِ قرآن کو سہ گروہوں میں تقسیم کیا ہے۔

۱۔ وہ گروہ جو قرآن کے الفاظ کو صحیح اور درست یاد کر لیتے ہیں یہ
حاملانِ قرآن کا پہلا مترتبہ ہے۔ اس میں علمِ قرأت اور اس کے آداب
اور صحیح طرح حفظ کر کے اس کی حفاظت کرنا ہے۔

۲ — وہ گروہ جو الفاظ کو اچھی طرح یاد رکھنے کے ساتھ قرآن کے معنی کو بھی سمجھتا ہے۔ پہلے زمانے میں یہ رائج تھا کہ قاریاں قرآن اس کے معنی بھی سمجھتے تھے۔ اور یہ مرتبہ صرف الفاظ قرآن کو یاد کرنے سے بالا تر مرتبہ ہے۔ اور اس میں فضیلت کا معیار معانی قرآن کی فہم کی بنا پر ہوتا ہے۔

۳ — قرآن کو سمجھ کر یاد کر کے اس پر عمل کرنے اور قرآن کے احکام کے مطابق پسندیدہ اخلاق سے متصف اور ایسے اخلاق سے اپنے آپ کو بچا لینا جس کی قرآن مذمت کرتا ہے۔ پس قرآن کا حقیقی حامل وہ ہے جو اس کے الفاظ اور معانی کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ صفات حسنہ سے اپنے آپ کو آراستہ کرے۔

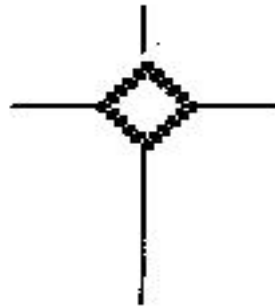


حاملان قرآن کی عزت

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :
يا أبا ذر ! من إجلال الله : إكرام ذي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ ،
وإكرامُ حَمَلَةِ الْقُرْآنِ الْعَامِلِينَ بِهِ وَ إكرامُ السُّلْطَانِ
الْمُقْسِطِ .

(مکارم الأخلاق / ۶۷-۴ و امالی الطوسی ۱۴۹/۲
و نوادر الروانندی ۷/۸)

اے ابا ذر ! مسلمان بوڑھوں کی تعظیم و تکریم کرنا خداوند عالم کی
تعظیم و تکریم بجا لانا ہے۔ نیز حاملان قرآن جو اس پر عمل کرتے ہوئے
اور حکمران عادل کی عزت کرنا بھی خدا کی عزت کرنا ہے۔



حاملین قرآن کی منزلت

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :

إِنَّ أَحَقَّ النَّاسِ بِالتَّحَشُّعِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ
لِحَامِلِ الْقُرْآنِ وَإِنَّ أَحَقَّ النَّاسِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ
بِالصَّلَاةِ وَالصَّوْمِ لِحَامِلِ الْقُرْآنِ ثُمَّ نَادَى بِأَعْلَى
صَوْتِهِ : يَا حَامِلَ الْقُرْآنِ ! تَوَاضِعْ بِهِ ، يَرْفَعُكَ اللَّهُ وَ
لَا تَعَزَّزْ بِهِ ، فَيَذَلُّكَ اللَّهُ . يَا حَامِلَ الْقُرْآنِ ! تَزَيَّنْ بِهِ
لِلَّهِ يُزَيِّنْكَ اللَّهُ بِهِ وَلَا تَزَيَّنْ بِهِ لِلنَّاسِ فَيُشِينَكَ
اللَّهُ بِهِ - (الكافي ۳/۶۰۴ والبحار ۹۲/۱۸۵، ومستدرک الوسائل ۴/۲۵۰)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا -

بے شک تمام لوگوں میں علانیہ اور مخفی طور پر فروتنی کرنے اور خشوع
کرنے کے سزاوار حامل قرآن ہیں۔ اور لوگوں میں سے پرشیدہ اور
علانیہ طور پر روزے رکھنے اور نمازیں پڑھنے کے سب سے زیادہ حقدار
حامل قرآن ہیں۔ اس کے بعد آپ نے اونچی آواز سے فرمایا :
”اے حامل قرآن ! قرآن کی خاطر فروتنی اختیار کرو تاکہ خدا اس بنا پر
تمہیں بلند کرے۔“

اس کے ذریعے عزت و بزرگی کے درپے نہ ہو کہ خداوند عالم تجھے پست

و ذلیل کرے۔

اے حامل قرآن خدا کے لئے خود کو قرآن کے ساتھ آراستہ کرو کہ خدا تجھے اس کے ذریعے زینت دے۔ اپنے آپ کو قرآن کے ساتھ لوگوں کو دکھانے کے لئے آراستہ مت کرو کہ خدا تجھے لوگوں کے سامنے اس کے ذریعے شرمندہ کرے۔

۳۰

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ :

الْقُرَّاءُ ثَلَاثَةٌ : قَارِئٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ لِيَسْتَدِرَّ بِهِ الْمَلُوكَ ، وَتَيْسُطِطِلَ بِهِ عَلَى النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ . وَ قَارِئٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَفِظَ حُرُوفَهُ وَضَيَّعَ حُدُودَهُ فَذَاكَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ . وَ قَارِئٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَتَرَّ بِهِ تَحْتَ بَرْنِسِهِ فَهُوَ يَعْمَلُ بِمُحْكِمِهِ وَيُؤْمِنُ بِمُتَشَابِهِهِ وَلَيَقِيمُ فَرَائِضَهُ وَيُحِلُّ حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهُ فَهَذَا مِمَّنْ يُنْقِذُهُ اللَّهُ مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ ، وَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَلَيَشْفَعُ فِيْهِ مَنْ شَاءَ .

(المنهاج ۱/ ۱۴۳)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا -

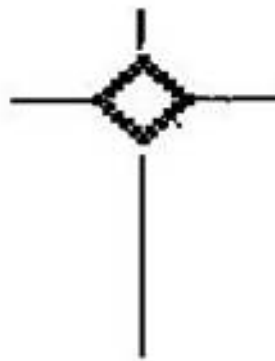
قاریان قرآن میں قسم کے ہیں -

۱۔ ایک تو وہ جو قرآن اس لئے پڑھتے ہیں کہ اس بنا پر حکمرانوں

سے فائدے حاصل کریں اور لوگوں کے درمیان فخر فروشی کرتے پھریں۔
یہ لوگ اہل جہنم میں سے ہیں۔

۲۔ دوسرا وہ جو قرآن کے الفاظ کو درست یاد رکھتا ہے لیکن
اس کے احکام کی رعایت نہیں رکھتا تو ایسا شخص بھی اہل جہنم میں
سے ہے۔

۳۔ جو لوگ قرآن پڑھنے اور اس کے احکام کے تحت اپنی اصلاح
میں مشغول رہیں اس کے محکمات پر عمل کریں بقشا بہات پر ایمان
رکھیں اور واجبات کو ادا کریں۔ اس کے حلال کو حلال جانیں اور
حرام کو حرام سمجھ کر دور رہیں تو ایسے ہی لوگ ہیں جنہیں خداوند عالم
نے گمراہ کرنے والے فتنوں سے محفوظ رکھا ہے اور یہی لوگ اہل بہشت
میں سے ہیں۔ اور یہی لوگ جس کسی کے بارے میں چاہیں شفاعت کر
سکیں گے۔



قرآن کو سیکھنا اور سکھانا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدِبَةٌ فَتَعَلَّمُوا مَا ذُبَّتْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ -

(تفسیر الإمام ۶۰/۱ و مجمع البیان ۱۶/۱ و جامع
الآخبار ۷۷/۱ و تفسیر ابن الفتح ۱/۱)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

بے شک قرآن الہی ادب ہے پس جس قدر تم سے ہو سکے اس الہی

ادب کو سیکھو ۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :

تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَعَلِمُوهُ النَّاسُ - (جامع الاحادیث ۶۸/۱)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

تم سب قرآن کی تعلیم حاصل کرو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ ۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ -

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور
لوگوں کو سکھا دے ۔

۳۴

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:
مَنْ عَلَّمَ آيَةً فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى، كَانَ لَهُ أَجْرُهَا
مَا تُلِيَتْ - (مستدرک الوسائل ۴/۲۳۵)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص قرآن کی کوئی آیت کسی کو سکھادے گا جب بھی وہ آیت پڑھی
جائے گی اس کو سکھانے والے کو بھی اس کا اجر ملتا رہے گا۔

۳۵

قال علي عليه السلام:
تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ؛ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ -
(منہج البلاغہ ۱۶۴/۱۰، خطبہ ۱۱۰)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
قرآن کی تعلیم حاصل کرو کیونکہ وہ بہترین کلام ہے۔

۳۶

قال الصادق عليه السلام:
يَسْتَبْغِي لِلْمُؤْمِنِينَ لَا يَمُورَ، حَتَّى يَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ،
أَوْ يَكُونَ فِي تَعْلِيمِهِ - (الكافي ۶/۶۰۷؛ وعدة الداعي ۲۶۹؛
والدعوات ۲۳۰)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:
مومن کے لئے شایان شان یہ ہے کہ قرآن سیکھ کر دنیا سے چلا جائے یا کم از
کم قرآن کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول ہو۔ کہ موت آجائے۔

اولاد کو قرآن کی تعلیم

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :

أُذِّبُوا أَوْلَادَكُمْ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ : حُبِّ نَبِيِّكُمْ ، وَ
حُبِّ أَهْلِ بَيْتِهِ ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ .

(الکافی ۲/۶۰۷؛ وعدة الناحی ۲۶۹؛ والدعوات ۲۲/)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

اپنی اولاد کو تین باتوں کی تربیت کرو، تمہارے نبی کی محبت
اس کے اہل بیت کی محبت، اور قرآن کی تلاوت ۔

قال علی عليه السلام :

حَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ : أَنْ يُحَسِّنَ اسْمَهُ وَيُحَسِّنَ
أَدَبَهُ وَيُعَلِّمَهُ الْقُرْآنَ ۔

(نہج البلاغہ ۵۴۶؛ حکمت ۳۹۹)

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا ۔

بیٹے کا حق باپ پر یہ ہے کہ اس کا نام اچھا رکھے، اچھے اخلاق
کی طرف ابھارے اور قرآن کی تعلیم دے ۔

قال الصادق عليه السلام،
عَلِّمُوا أَوْلَادَكُمْ لَيْسَ؛ فَإِنَّهَا رِجَالُهُ الْقُرْآنِ.

(امالی الطوسی ۲/۲۹۰)

حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
اپنی اولاد کو سورہ یسین کی تعلیم دو کیوں کہ سورہ یسین قرآن کا گلدستہ ہے۔

قال الصادق عليه السلام؛
مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَهُوَ شَابٌّ مُؤْمِنٌ اخْتَلَطَ الْقُرْآنُ
بِلَحْمِهِ وَدَمِهِ.

(الکافی ۳/۶۰۳؛ وثواب الأعمال ۱۲۶؛ و
أعلام الدین ۱۰۱)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
کوئی نوجوان مومن اگر قرآن کی قرات کرتا ہے تو قرآن اس کے گشت
اور خون میں شامل ہو جاتا ہے۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم،
لَا يُعَذِّبُ اللَّهُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنِ.

(امالی الطوسی ۶/۱؛ وجامع الأخبار ۴۸ و ۵۷)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

خدا کسی ایسے دل پر عذاب نہیں کرے گا جس نے قرآن کو اپنے اندر
جگہ دی ہو۔

۴۲

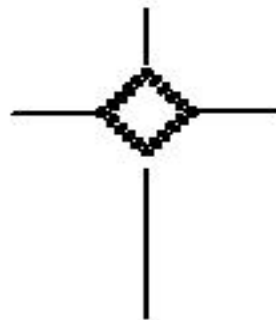
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الْقَلْبُ الَّذِي كُنِيَ فِيهِ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ
الْخَرِبِ - كشف الأسرار ص ۵۷/۴۵

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -
ایسا دل جس میں قرآن سے متعلق کوئی چیز نہ ہو اس کی مثال
دیران گھر جیسی ہے۔

۴۳

قال الصادق عليه السلام،
لِلْحَافِظِ لِلْقُرْآنِ، الْعَامِلِ بِهِ، مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ
التَّبَوُّرَةِ - (الكافي ۲/۴۰۳، وأمالی الصلوة ۵۷)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا -
وہ حافظ قرآن جو اس پر عمل بھی کرتا ہے خدا کے نیکو کار معزز سفروں
کے ہمراہ ہوگا۔



قرآن کے حفظ کرنے میں مشقت

قال الصادق عليه السلام،
إِنَّ الَّذِي يُعَالِجُ الْقُرْآنَ وَيَحْفَظُهُ بِمَشَقَّةٍ مِنْهُ وَ
قَلَّةٍ حِفْظٍ، لَهُ أَجْرَانِ.

(الکافی ۲/۶۰۶؛ وثواب الأعمال ۱۳۷)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
جو شخص قرآن کو حفظ کرنے میں کوشش کرے اور حافظے کی کمی
کی وجہ سے زیادہ محنت و مشقت کرنی پڑے تو خداوند عالم اسے دو
اجر دے گا۔ (ایک حفظ اور دوسرے مشقت کرنے کا)

قال الصادق عليه السلام،
مَنْ شَدَّ عَلَيْهِ فِي الْقُرْآنِ، كَانَ لَهُ أَجْرَانِ - وَمَنْ
لَيْسَ عَلَيْهِ، كَانَ مَعَ الْأَوَّلَيْنِ.

(الکافی ۲/۶۰۷؛ وثواب الأعمال ۱۳۵)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
جو محنت و مشقت کے ساتھ قرآن یکھے تو اس کے لئے دو اجر ہیں۔ جو

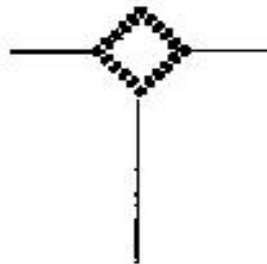
شخص آسانی کے ساتھ سیکھ لے گا تو وہ ان لوگوں کے ساتھ محسوس ہوگا
جو خداوند رسول پر سب سے پہلے ایمان لے آئے تھے۔

۴۶

قال الصادق عليه السلام :
النَّظَرُ فِي الْمُصْحَفِ مِنْ غَيْرِ قِرَاءَةٍ عِبَادَةٌ -

جامع الاحادیث / ۱۳۶ ؛ و کتاب من لا یحضرہ الفقیہ ۲ / ۲۰۵

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا -
قرآن کریم کو پڑھنے کے بغیر صرف اس پر نظر کرنا بھی عبادت ہے۔



قرأت قرآن

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:
أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ -
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
قرآن کی تلاوت بہترین عبادت ہے۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:
مَنْ كَانَ الْقُرْآنُ حَدِيثَهُ، وَالْمَسْجِدُ بَيْتَهُ، بَنَى اللَّهُ لَهُ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

(أُمَامِي الصَّدُوق/ ۷۵: ثَوَابُ الْأَعْمَالِ/ ۷۷؛ التَّهْذِيبُ ۳/ ۳۵۵)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
جس کسی کی باتیں قرآن ہوں، مسجد اس کے لئے گھر کی مانند ہو تو خداوند عالم
بہشت میں اس کے لئے ایک گھر بنادے گا۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:
إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ لَتَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ، وَإِنْ
جِلَاءَ هَاقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ -
(إرشاد القلوب/ ۷۸)

بے شک دلوں میں اسی طرح زنگ لگ جاتا ہے جیسے لوہے کو زنگ لگتا ہے۔ اور اسے قرآن کے ذریعے ہی جلا مل سکتی ہے۔

۵۰

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم،
إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُحَدِّثَ رَبَّهُ فَلْيَقْرَأِ الْقُرْآنَ
(کنز العمال ۱/۵۱)

حضرت ورازم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

جب تم میں سے کوئی یہ چاہے کہ اپنے پروردگار کے ساتھ باتیں کرے تو اسے چاہیے کہ قرآن کی تلاوت کرے۔

۵۱

قال علي بن أبي طالب عليه السلام،
مَنْ أُنْسَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، لَمْ تُوحِشْهُ مُفَارِقَةُ
إِلَاحُوتِ الْوَحْدَانِ -
(شرح غرر الحکم ۵/۳۶۹)

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔

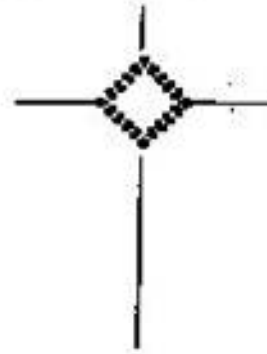
جو شخص قرآن کی تلاوت سے مانوس ہوگا۔ وہ اپنے احباب اور دوستوں کی دوری سے دل تنگ نہیں ہوگا۔

۵۲

قال الصادق عليه السلام،

الْقُرْآنُ عِنْدَ اللَّهِ إِلَى خَلْقِهِ . فَقَدْ يَنْبَغِي لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ
أَنْ يَنْظُرَ فِي عَهْدِهِ ، وَأَنْ يَقْرَأَ مِنْهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسِينَ
آيَةً .
(الكافي ۲/۶۰۹)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
قرآن خداوند عالم کا اس کی مخلوق کے ساتھ عہد نامہ ہے پس ایک
انسان پر لازم ہے کہ اپنے اس عہد نامے کو دیکھے اور ہر روز پچاس آیتیں
قرآن کی پڑھے۔

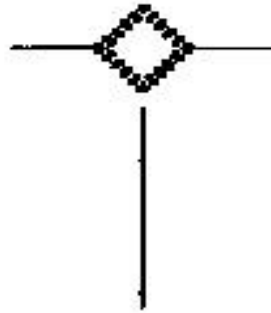


ختم قرآن

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :
مَنْ خَتَمَ الْقُرْآنَ ، فَكَأَنَّمَا أُدْرِجَتْ النُّبُوءَةُ بَيْنَ
جَنْبَيْهِ لِكُنْهٖ لَا يُوحَىٰ إِلَيْهِ .

(الکافی ۲/۶۰۴ ، وفی مجمع البیان ۱/۱۲۶ ، قرأیدل ختم)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔
جب شخص نے قرآن کو ختم کیا تو گویا نبوت نے اس کے اندر
راہ پائی مگر یہ کہ اس پر وحی نازل نہیں کی جاتی ۔



ناظرہ قرآن پڑھنا

قال علی علیہ السلام:-

الْقِرَاءَةُ فِي الْمَصْحَفِ أَفْضَلُ مِنَ الْقِرَاءَةِ ظَاهِرًا.

(جامع الاخبار ۲/۲۸)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:-

قرآن کو ناظرہ پڑھنا زبانی پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

قال الباقر علیہ السلام:-

أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ، الْقِرَاءَةُ فِي الْمَصْحَفِ.

(الغنیات ۱۸۷)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:-

افضل ترین عبادت یہ ہے کہ انسان قرآن شریف سے دیکھ کر تلاوت

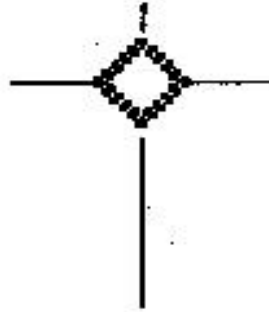
کرے۔

قال الصادق علیہ السلام:-

ثَلَاثَةٌ يَشْكُونَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَسْجِدَ خَرَابٍ
لَا يُصَلِّي فِيهِ أَهْلُهُ، وَعَالَمٌ بَيْنَ جُحُوبٍ وَمُصْحَفٍ
مُعَلَّقٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهِ الْغُبَارُ لَا يُقْرَأُ فِيهِ.

(الکافی ۶/۳۲۳، والمخصار ۱/۲۳۸)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا :-
 تین چیزیں خدا کے ہاں شکایت کریں گی۔ ویران مسجد جہاں لوگ نماز
 نہیں پڑھتے، عالم جو حسابلوں کے درمیان تنہا رہ جائے، اور وہ
 قرآن جس پر غبار پڑا ہوا اور جس کی قرات نہ کی جائے۔



غمگین آواز کیساتھ قرأت

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ،
إِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ بِالْحُزْنِ ، فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ ، فَابْكُوا .
فَإِنْ لَمْ تُبْكُوا ، فَتَبَّكُمْ .

(جامع الاخبار ۵۷/۱ : وعمالی المرتضیٰ ۲۵/۱)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔
بے شک قرآن حزن کے ساتھ نازل ہوا ہے جب تم اس کی تلاوت
کرنے لگو تو روتے ہوئے پڑھو رو نہ سکو تو دکم انکم (رونے کی سی
حالت اپنے اوپر طاری کرلو ۔

قال الصادق عليه السلام ،
قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ فِي الْكُمُصْحَفِ ، تُخَفِّفُ الْعَذَابَ
عَنِ الْوَالِدَيْنِ ، وَلَوْ كَانَا كَافِرَيْنِ ۔

(الکافی ۲/۴۱۳)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ۔
قرآن کریم کا ناظرہ پڑھنا ، پڑھنے والے کے والدین پر عذاب کی تخفیف
کا باعث ہوتا ہے چاہے وہ دونوں کافر ہی کیوں نہ ہوں ۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
أَحْسَنُ النَّاسِ قِرَاءَةً مَنْ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتَحَزَنُ
فِيهِ - (کنز العمال ۶۰۲)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا -
قرآن کی قرأت کے اعتبار سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن کی قرات کرتا ہے
تو غمگین آواز کے ساتھ کرتا ہے -

۴۰

قال الصادق عليه السلام
إِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ بِالْحُزْنِ . فَاقْرَؤْهُ بِالْحُزْنِ .

(مکافی ۶۱۴/۲)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا -
قرآن حزن کے ساتھ نازل ہوا پس تم اس کی تلاوت حزن کے ساتھ کرو -

۴۱

كَانَ الْكَافِظُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا قَرَأَ يُحْزِنُ ، وَيَبْكِي
وَيَبْكِي السَّامِعُونَ لِتِلَاوَتِهِ - (الارشاد ۲۸۵/۲)

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے بارے میں روایت ہے کہ
جب آپ قرآن کریم کی تلاوت کرتے تھے تو غم انگیز آواز کے
ساتھ تلاوت کرتے تھے ساتھ ہی روتے جاتے تھے - اور آپ کی

تلاوت سننے والے لوگ بھی روتے تھے۔

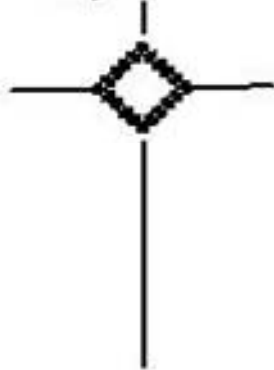
قال الصادق عليه السلام،

كَانَ الْكَاطِمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا قَرَأَ كَانَتْ قِرَائَتُهُ
حُزْنًا وَكَأَنَّمَا يُخَاطَبُ إِنْسَانًا .

(الدعوات/۲۳)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔

کہ حضرت امام کاظم علیہ السلام جب تلاوت کرتے تھے
تو آپ کی تلاوت غم انگیز ہوتی تھی اور آپ اس طرح تلاوت
کرتے جیسے کہ کسی انسان سے مخاطب ہوں۔



اچھی آواز کیساتھ قرآن کی تلاوت

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :
لِكُلِّ شَيْءٍ حِلْيَةٌ وَحِلْيَةُ الْقُرْآنِ الصَّوْتُ
الْحَسَنُ - (الكافي ۲/۶۱۵)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
ہر چیز کے لئے کوئی زیور ہوتا ہے اور قرآن کا زیور اچھی آواز ہے۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :
حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ . فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ
يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا - (العيون ۳/۶۹)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
اچھی آوازوں کے ذریعے قرآن کو حسن دو کیوں کہ اچھی آواز قرآن کے حسن
میں اضافہ کرتی ہے۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :
رَبِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ -

(سنن ابن ماجہ ۱/۲۶۶)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
اپنی اچھی آوازوں کے ساتھ قرآن کو زینت دو۔

۶۶

سئل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .
أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ ؟
قال : مَنْ إِذَا سَمِعْتَ قِرَاءَتَهُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى
اللَّهَ .
(البيهقي، ۱۹۵/۹۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کن سے لوگ قرآن کی اچھی آواز کے ساتھ
قرأت کرتے ہیں ؟ فرمایا جب اس کی قرأت کو سنتے ہو تو تم یقین کے
ساتھ محسوس کرتے ہو کہ وہ شخص خوفِ خدا رکھتا ہے ۔

۶۷

قال الصادق علیہ السلام ،
كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْمُحُسَّيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَحْسَنُ
النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ وَكَانَ السَّقَاوُونَ يَمْرُؤُونَ
فَتَقِفُونَ بِبَابِهِ يَسْمَعُونَ قِرَاءَتَهُ .

(الکافی، ۲/۶۱۶)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ۔

حضرت علی ابن الحسین امام زین العابدین علیہ السلام قرآن کی تلاوت کرنے میں تمام لوگوں سے بڑھ کر اچھی آواز رکھتے تھے۔ جب سقہ لوگ آپ کے دولت کدے کے سامنے سے گزر جاتے تھے تو کھڑے ہو کر آپ کی تلاوت کو سنتے تھے۔



ترتیل کے ساتھ قرأت

وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا . (الزلزلہ/۴)
قرآن کو ترتیل (واضح اور مخافت کی صحیح ادائیگی) کے ساتھ پڑھو۔

قال علی علیہ السلام فی معنی الآیۃ :
بَيِّنَةُ بَيِّنَاتٍ وَلَا تَهْدُهُ هَذَا الشَّعْرُ وَلَا يَنْشُرُهُ
نَشْرَ الرَّمْلِ . وَلَكِنْ افْرَعُوا قُلُوبَكُمْ الْقَائِسِيَّةَ وَلَا
يَكُنْ هَمُّ أَحَدِكُمْ آخِرَ السُّورَةِ .

(الحکامی ۲/۶۱۴، تفسیر المصطفیٰ ۲/۲۹۲؛ ولطاف الراوندی ۳۰/)

حضرت علی علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا۔
قرآن کو روشن اور واضح کر کے پڑھو اشعار کی طرح جلد مت پڑھو نہ توریت
سے ذروں کی طرح منتشر کرو اور اپنے سخت دلوں کو نرمی اور بیداری کی
کی طرف ابھارو اور اپنی ہمت اس پر صرف نہ کرو کہ جلد از جلد سورۃ ختم کرو۔

قال الصادق علیہ السلام :
إِنَّ الْقُرْآنَ لَا يُقْرَأُ هَذَرَةً، وَلَكِنْ يُرْتَّلُ تَرْتِيلًا .

(کافی ۲/۶۱۸)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا،
بے شک قرآن کو جلدی اور سختی کے ساتھ نہ پڑھا جائے بلکہ آرام کے ساتھ
اور واضح کر کے پڑھا جائے۔

۷۱

قال الصادق عليه السلام:

هُوَ أَنْ تَتَمَكَّنَ فِيهِ، وَتُحْسِنَ فِيهِ صَوْتَكَ -

(مجمع البيان ۱۰/۳۷۸)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا،
ترتیل سے مراد رک رک کر قرآن کی قرات کے ساتھ غور و فکر کرنا اور
اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا ہے۔

قرآن کریم کی تلاوت میں اہل فسق کی آواز سے پرہیز کرنا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :
اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ بِالْحَتَانِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا . وَإِيَّاكُمْ وَ
لَحُونِ أَهْلِ الْفِسْقِ وَأَهْلِ الْكِبَايِرِ ! فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ
مِنْ بَعْدِي أَقْوَامٌ يُرْجِعُونَ الْقُرْآنَ تَرْجِيعَ الْغَنَاءِ وَ
النُّوحِ وَالرُّهْبَانِيَّةِ ، لَا يَجُوزُ تَرْاقِيهِمْ . قُلُوبُهُمْ مَقْلُوبَةٌ
وَقُلُوبُ مَنْ يُعْجِبُهُ شَأْنُهُمْ .

(الکافی ۶/۶۱۴؛ والدعوات ۲/۲۱؛ وجامع الأخبار ۵۷/۵۷؛ مجمع البیان ۱۶/۱۶؛ وعلام الدین ۱/۱۱)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
قرآن کو عرب کی آواز اور لہجے میں پڑھو اور اہل فسق فحش اور گناہ کبیرہ والوں کے
لہجے سے بچو۔ کیوں کہ میرے بعد کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن کو غناء و نوحہ
اور نصاریٰ کے ترانوں کے طرح گائے گھماتے ہوئے پڑھیں گے۔ قرآن
ان کے دلوں میں راہ نہیں پاتا۔ ان کے دل اور ان لوگوں کے دل جو انہیں پسند
کرتے ہوں سہنگوں ہو جائیں گے۔

گھروں میں قرآن کی تلاوت

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

تَوَرُّوا بِبُيُوتِكُمْ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ -

(الکافی ۲/۶۱۰؛ وعدة الداعی ۳۸۸)

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اپنے گھروں کو تلاوت قرآن سے منور کرو۔

قال علي عليه السلام:

الْبَيْتُ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنُ، وَيُذَكَّرُ اللَّهُ عَزَّ
وَجَعَلَ فِيهِ، تَكْثُرُ بَرَكَتُهُ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ
وَتَهْجُرُهُ الشَّيَاطِينُ، وَيُضِيئُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ
كَمَا يُضِيئُ الْكَوَاكِبُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ وَ
إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَا يُقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنُ وَلَا يَذْكُرُ
اللَّهُ فِيهِ ثَقُلَ بَرَكَتُهُ وَتَهْجُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَ
تَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ -

(الکافی ۲/۶۱۰؛ وأعلام الدين ۱۰۱)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا۔

وہ گھر جس میں قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے اور خدا کو یاد رکھا جاتا ہے۔ اس میں برکت اور اضافہ ہوتا ہے۔ اس گھر میں فرشتے آتے ہیں شیاطین اس گھر سے دور جانے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور وہ گھر آسمان والوں کے لئے روشن نظر آتا ہے بالکل اسی طرح جیسے اہل زمین کو ستارے چمکتے ہوئے نظر آتے ہیں اور ایسا گھر جس میں قرآن نہیں پڑھا جاتا۔ اور خدا کی یاد نہیں کی جاتی، اس کی برکت گھٹ جاتی ہے فرشتے اس گھر سے دور ہو جاتے ہیں اور شیاطین اس میں گھس آتے ہیں۔



قرآن کی بہار

قال الباقر عليه السلام،

يَكُلُّ شَيْءٌ رَّبِيعٌ وَرَبِيعُ الْقَوَانِ شَهْرُ رَمَضَانَ
(الكافي ۲/۶۳۰؛ وأما في الصدوق ۵۷)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا :-
ہر چیز کی ایک بہار ہوتی ہے اور قرآن کی بہار
ماہ رمضان ہے ۔

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم،

مَنْ تَلَا فِيهِ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ
خَتَمَ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِهِ مِنَ الشُّهُورِ -

(العيون ۱/۲۹۶)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :-
جو شخص اس مہینے (رمضان) میں قرآن کی ایک آیت کی تلاوت
کرے گا۔ اسے دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے کے برابر اجر ملے گا۔

ہر حالت میں قرآن کی قرات

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

وَعَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (الکافی ۷۹/۸؛ والمحاسن ۱۷)

تم پر ہر حالت میں قرآن کی تلاوت لازمی ہے۔

قال رجاء بن أبي الضمك:

كَانَ الرَّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ يُكْثِرُ بِاللَّيْلِ فِي فِرَاشِهِ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا ذِكْرُ جَنَّةٍ أَوْ نَارٍ بَكَّى؛ وَسَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَتَعَوَّذَ بِهِ مِنَ النَّارِ.

(العيون ۱۸۱/۲)

رجاء بن ابی ضمک روایت کرتا ہے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام رات کو اپنے بستر پر قرآن کی تلاوت بہت زیادہ کرتے تھے جس وقت آپ کی ایسی آیت پر پہنچتے جس میں بہشت یا جہنم کا ذکر ہوتا تو آپ بہت گریہ کرتے خدا سے بہشت کی طلب کرتے اور جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے۔

قرآن کا سُنا

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَلْسِنُوا لَكُمْ
تُرْجَمُونَ .

(الاعراف / ۲۰۷)

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :

قَارِئُ الْقُرْآنِ وَالْمُسْتَمِعُ فِي الْأَجْرِ سَوَاءٌ .

حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
(مستند رک الوسائل ۴۱ / ۲۶۱)

قرآن کی تلاوت کرنے والا اور سننے والا اجر میں برابر ہیں ۔

قال الصادق عليه السلام :

مَنْ اسْتَمَعَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ غَيْرِ قِرَاءَةٍ ،
كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَةً ، وَمَجَاعَتُهُ سَيِّئَةٌ وَرَفَعَ لَهُ دَرَجَةً .

(الكافي ۲ / ۶۱۲ ؛ وعدة الداعي / ۲۱۱)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا :

جو شخص خود قرآن کی تلاوت کئے بغیر اللہ کی کتاب کا ایک بھی حرف سنے گا
تو اللہ دوزخ عالم اس کے نازلہ اعمال میں ایک نیکی لکھے گا ۔ اور اس کے نامزد عمل
سے ایک گناہ کو محو کر لے گا ۔ اور اس کا ایک درجہ بلند کرے گا ۔

قرآن میں غور و فکر

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ
وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ - (ص ۲۹)
خداوند عالم کا ارشاد ہے -

قرآن ایک ایسی بابرکت کتاب ہے جسے تم پر نازل کیا ہے تاکہ لوگ
اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور صاحبان عقل نصیحت حاصل کریں۔

قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
أَلَا لَأَخِيرَ فِي قِرَاءَةِ كَيْسٍ فِيهَا تَذَبَّرُ -

(معانی الأخبار/۲۲۶؛ والکافی/۳۶/۱؛ واعلام الدین/۱۰۰)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:
لوگو! خبردار رہو جس تلاوت میں غور و فکر نہ ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
تَذَبَّرُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ، وَاعْتَبِرُوا بِهِ؛ فَإِنَّهُ أَبْلَغُ الْعِبَرِ -
حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا - (شرح غرر الحکم ۲/۲۸۴)

قرآن کی آیات پر غور و فکر کرو اور اس سے عبرت پکڑو۔ کیونکہ

یہ بلند ترین عبرت کا سامان ہیں۔

۸۴

قال علی علیہ السلام،

تَفَقَّهُُوا فِي الْقُرْآنِ ؛ فَإِنَّ رَبَّيْحَ الْقُلُوبِ ۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا :
 (منہج البلاغہ / ۱۶۴) خطبہ / ۱۱۰
 قرآن کو سمجھو اور غور و فکر کرو کیوں کہ قرآن دلوں کی بہار ہے۔

۸۵

قال السَّجَّادُ عَلِيهِ السَّلَامُ،

آيَاتُ الْقُرْآنِ خَزَائِنُ الْعِلْمِ ۔ فَكُلَّمَا فَتِحَتْ خَزَانَةٌ،

يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَنْظُرَ مَا فِيهَا ۔ (الكافي ۲/۶۰۹؛ وعدة الداعي ۲۶۸)

حضرت امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا :

قرآن کی آیات علم کے خزانے ہیں لہذا جب کبھی بھی کوئی خزانہ
 کھل جائے تو تمہیں دیکھنا چاہیے کہ اس میں کیا ہے۔

۸۶

قال الصادق علیہ السلام،

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ فِيهِ مَنَارٌ مُهْدِيٌّ وَمَصَابِيحُ الدُّجَى ۔

فَلْيَجْلُ حِجَالِ بَصَرِهِ، وَيُفْتَحِ لِلضِّيَاءِ لُظْرَهُ فَإِنَّ

التَّفَكُّرُ حَيَاةٌ قَلْبِ الْبَصِيرِ ۔ (الكافي ۲/۵۹۹ و ۶۰۰)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
 بے شک قرآن ہدایت کا شعل اور اندھیروں کو دور کرنے والا چراغ
 ہے۔ لہذا حق کے متلاشیوں کو چاہیے کہ اپنی آنکھوں کو کھول کر
 نور حاصل کرنے کے لئے دل کی بصیرت سے کام لیں۔ کیوں کہ غور
 و فکر کرنا بصیرت رکھنے والے دلوں کے لئے زندگی کا باعث

ہے۔ -



قرآن پر عمل

هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ - (الانعام/۵۵)

خداوند عالم کا ارشاد ہے ۔

یہ کتاب بابرکت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بس تم اس کی پیروی کرو

۸۶

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ، مَنِ اسْتَحَلَ حَرَامَهُ.

(التخف/۵۶؛ وکنز الفوائد/۱۶۳)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا،

وہ شخص قرآن پر ایمان نہیں لایا جس نے اس کے حرام کو حلال جانا ۔

۸۷

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ، وَلَمْ يَعْمَلْ بِهِ، حَشَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ أَعْمَى - (عقاب الأعمال/۳۳۷)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔

جو شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل نہ کرے ۔ تو خداوند عالم اسے قیامت

کے دن اندھا بنا کر مشہور کرے گا ۔

۸۸

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ،
رُبَّ تَالٍ لِلْقُرْآنِ ، وَالْقُرْآنُ يَلْعَنُهُ .

(جامع الاخير ۵۶؛ والتنبيهات العلية ۱۶۹)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ،
بسا اوقات لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں مگر قرآن ان پر لعنت
کرتا ہے ۔

۸۹

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ،
مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَلَمْ يَعْمَلْ بِهِ ، وَآثَرَ عَلَيْهِ حُبُّ
الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا اسْتَوْجَبَ سَخَطَ اللَّهِ تَعَالَى .
(عقبات الأعمال / ۳۳؛ و اعلام الدين / ۴۱۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ،
جو شخص قرآن سیکھے اور اس پر عمل کرے اور دنیاوی زینتوں کو اس پر ترجیح دے
تو وہ عذاب الہی کا حقدار قرار پائے گا ۔

۹۰

قال علي عليه السلام ،
اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ ! لَا يَسْبِقُكُمْ بِالْعَمَلِ بِهِ غَيْرُكُمْ .
(نهج البلاغه / ۴۲۳؛ نامه ۴۷)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:
خدا کے لئے قرآن پر عمل کے مرحلے میں ایسا نہ ہو کہ دوسرے تم سے
آگے نکلیں۔

۹۱

قال علی علیہ السلام:

مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ، ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ
فَهُوَ مِمَّنْ كَانَ يَتَّخِذُ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوءًا.

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: (تفسیر العیاشی ۱/۱۲۰)

اس امت (مرحومہ) میں سے جو شخص قرآن پڑھے اور اس کے
باوجود جہنم جائے تو یقیناً یہ وہی شخص ہے جس نے اللہ کی آیتوں کا مذاق
اڑایا ہے۔

۹۲

قال علی علیہ السلام:

عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْقُرْآنِ، أَحِلُّوا حَلَالَهُ، حَرِّمُوا حَرَامَهُ،
وَاعْمَلُوا بِمُحْكَمِهِ، وَرُدُّوا مُتَشَابِهَهُ إِلَى
عَالِمِهِ فَإِنَّهُ شَاهِدٌ عَلَيْكُمْ وَأَفْضَلُ مَا بِهِ تَوَسَّلْتُمْ

(شرح غرر المحکم ۴/۳۰۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا،
 اس قرآن کے ذریعے تم پر لازم ہے کہ اس کے حلال کو حلال سمجھو اور
 حرام کو حرام اس کے محکمات پر عمل کرو اور اس متشابہات کو اس
 کے عالموں کے سامنے پیش کرو۔ کیونکہ قرآن (قیامت کے دن)
 تم پر گواہ ہے۔ اور یہی افضل ترین چیز ہے جسے تم اللہ کے ہاں
 وسیلہ بنا سکتے ہو۔

تفسیر بالرائے

قال الله جل جلاله :

مَا آمَنَ بِي ، مَنْ فَسَّرَ بِرَأْيِهِ كَلَامِي .

(العيون ۱/۱۱۶ ؛ والتوحيد ۲/۶۸ ؛ وأمالی الصدوق ۱۵)

خداوند عالم نے فرمایا :

وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے میرے کلام کی تفسیر
اپنی رائے سے کی ۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم :

مَنْ فَسَّرَ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَّبِعْهُ مَقْعَدُهُ مِنَ

النَّارِ - (عوالی اللآلی ۱/۴)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جس شخص نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کی تو گویا اس شخص
نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا ۔

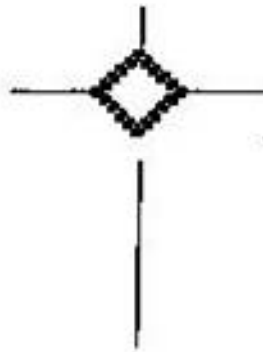
قال علی علیہ السلام:

إِيَّاكَ أَنْ تُفَسِّرَ الْقُرْآنَ بِرَأْيِكَ حَتَّى تَفْقَهَهُ عَيْنُ
الْعُلَمَاءِ -

(التوحيد/ ۲۶۴)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

خبردار کہ قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرنے لگو مگر یہ کہ علماء سے
بجھنے کی کوشش کرو۔



راسخون فی العلم

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ
إِلَيْهِمْ .
(النحل ۴۴)

خداوند عالم نے فرمایا :

ہم نے قرآن کو آپ پر نازل کیا ہے تاکہ لوگوں کے لئے جو کچھ
نازل کیا ہے اسے واضح کر کے بیان کرو ۔

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ .

(آل عمران : ۷)

خداوند عالم نے فرمایا :

اس کی تاویل سوائے اللہ اور راسخون فی العلم کے علاوہ
اور کوئی نہیں جانتا ۔

قال الباقر عليه السلام :

رسول الله صلى الله عليه وآله أفضل الراسخين في العلم
قد علمه الله عز وجل جميع ما أنزل عليه من
التنزيل والتأويل وما كان الله ليُنزل عليه شيئاً

لَعَلَّيْلَهُ تَأْوِيلَهُ - وَأَوْصِيَاءُهُ مِنْ بَعْدِهِ يَعْلَمُونَهُ
كُلَّهُ -

(الکافی ۲/۲۱۳؛ وبصائر الدرجات ۲/۳۳)

امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رانحون فی العلم کے بہترین فرد تھے۔ اور خداوند
عالم نے تائیل و تترلی میں جو کچھ نازل کیا تھا آپ کو سکھایا تھا۔ خداوند
عالم نے کوئی ایسی چیز نازل نہیں کی جسے آپ کو نہ سکھایا ہو۔ اور
آپ کے تمام اوصیاء بھی اسے جانتے ہیں۔

قَالَ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ،
إِنَّ مِنْ عِلْمٍ مَا أَوْتَيْنَا تَفْسِيرَ الْقُرْآنِ وَأَحْكَامَهُ

(الکافی ۲/۲۲۹؛ وبصائر الدرجات ۲/۱۹۴)

بے شک ہمیں جو علم دیا گیا ہے وہ قرآن کی تفسیر اور اس کے
احکام ہیں۔

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
نَحْنُ الرَّاغِبُونَ فِي الْعِلْمِ، وَنَحْنُ نَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ.

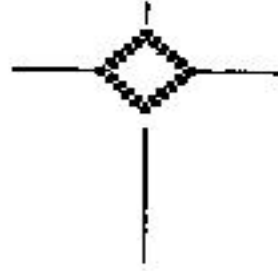
(الکافی ۲/۲۱۳؛ وتفسیر العیاشی ۱/۱۶۴؛ وبصائر الدرجات ۲/۴۱)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
ہم راسخون فی العلم ہیں اور ہم ہی اس کی تاویل جانتے ہیں۔

۱۰۰

قال الصادق علیہ السلام،
الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ أُمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَيْمَةُ مِنْ
بَعْدِهِ -
(الكافی ۱/ ۲۱۳)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔
راسخون فی العلم امیر المؤمنین علیہ السلام اور آپ کے بعد والے ائمہ ہیں۔



وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ

ترجمہ :- ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔ (القرآن)

جی ہاں قدرت نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔
آپ قرآن پڑھنا چاہتے ہیں مگر وقت کی کمی یا استاد کے میسر نہ آنے کی وجہ سے پڑھنا نہ سیکھ سکے ہوں تو مایوس نہ ہوں۔

انحر میں پبلیشرز پاکستان کراچی نے قرآن کریم درست پڑھنے کو آسان کر دیا ہے چالیس گھنٹے میں پچیس سبق کو پورا رویداد کیسٹ کے ذریعے اذیت کریں۔ اور قرآن پڑھنا سیکھیں جو قرآن فہمی کی طرف پہلا قدم ہے انحر میں کی فخریہ پیشکش ”نور آموز ناظرہ قرآن“ خوشنما، دید و زیب فولڈر میں کتاب اور اس کے تدریسی چار عدد کیسٹ۔۔۔ آج ہی آرڈر دیں۔

علی بک ڈپو A-1 کلکٹن گارون سو بھربازار نمبر ۳ کراچی فون : 7227650